بیوی پر شوہر کے حقوق

(۱) ہر جائز کام میں خاوند کی اطاعت کرنا، البتہ خلافِ شرع اور گناہ کے کام میں معذرت کردے۔

(۲) خاوند کی حیثیت سے زیادہ نان و نفقہ کا مطالبہ نہ کرنا۔

(۳) شوہر کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر میں نہ آنے دینا۔

(۴) شوہر کی اجازت کے بغیر اپنے گھر سے نہ نکلنا۔

(۵) شوہر کی اجازت کے بغیر اُس کے مال میں سے کسی کو کچھ نہ دینا۔

(۶) شوہر کی اجازت کے بغیر نفل نماز نہ پڑھنا اور نہ نفل روزہ رکھنا۔

(۷) خاوند صحبت کے لئے بلائے تو شرعی ممانعت اور رکاوٹ کے بغیر انکار نہ کرنا۔

(۸) شوہر کو اُس کی تنگ دستی یا بدصورتی کی وجہ سے حقیر نہ سمجھنا۔

(۹) اگر شوہر میں کوئی بات خلافِ شرع اور گناہ کی دیکھے تو ادب کے ساتھ منع کرنا۔

(۱۰) شوہر کا نام لیکر نہ پُکارنا۔ (۱۱) کسی کے سامنے شوہر کی شکایت نہ کرنا۔ (۱۲) شوہر کے سامنے زبان درازی اور بدزبانی نہ کرنا۔

(۱۳) شوہر کے والدین کو اپنا مخدوم سمجھ کر ان کا ادب و احترام کرنا، اُن کے ساتھ لڑ جھگڑ کر یا کسی اور طریقے سے ایذا نہ پہنچانا۔

﴿دین کی باتیں اور حقوق الاسلام﴾

(۱۴) میاں بیوی کا پاس بیٹھ کر محبت پیار کی باتیں کرنا، ہنسی دل لگی میں دل بہلانا نفل نمازوں سے بھی بہتر ہے۔﴿بہشتی زیور، حصہ چہارم﴾

(۱۵) ایک حق شوہر کا یہ ہے کہ اپنی صورت بگاڑ کے میلی کچیلی نہ رہا کرے بلکہ بناؤ سنگھار سے رہا کرے۔

صالح بیوی:۔ قرآن کریم کی رو سے نیک بیوی وہ ہے جو مرد کی حاکیت کو تسلیم کر کے اُس کی اطاعت کرے، اُس کے تمام حقوق ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اُس کے پیٹھ پیچھے اپنے نفس اور مال کی حفاظت کرے، اپنی عصمت اور مال کی حفاظت جو اُمور خانہ داری میں سب سے اہم ہیں ان کے بجالانے میں خاوند کے سامنے اور پیچھے کا حال بالکل برابر رکھے، یہ نہیں کہ خاوند کے سامنے تو اِس کا اہتمام کرے اور اس کی عدم موجودگی میں لاپرواہی برتے، ایک حدیث میں اس کی مزید تشریح ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین عورت وہ ہے کہ جب تم اُس کو دیکھو تو خوش ہو اور جب اُس کو کوئی حکم دو تو اطاعت کرے، اور جب تم غائب ہو تو اپنے نفس اور مال کی حفاظت کرے۔ ﴿معارف القرآن﴾۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو عورت اپنے شوہر کی تابعدار اور فرمانبردار ہو اُس کے لئے ہواؤں میں پرندے، دریا میں مچھلیاں، آسمانوں میں فرشتے اور جنگلوں میں درندے استغفار کرتے ہیں۔﴿بحر محیط﴾

نباہ کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنے فرائض یاد رکھے اور اپنے حقوق بھول جائے۔